سوال

(18)جنابت والے کپڑوں میں نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیامرد جس کپڑے میں اپنی بیوی کے ساتھ مجبت کرے،اس کپڑے میں وہ نماز پڑھ سکتا ہے یا یہ کہ حالت جنابت میں پہننے کی وجہ سے وہ ناپاک ہوجاتے ہیں۔قرآن وسنت کی رو سے واضح کریں۔(محمد اصغر،مریدکے)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن وسنت کی رُو سے جس مرد نے اپنی بیوی کے ساتھ جس کپڑے میں صحبت کی ہے اگر اس میں پلیدی نہیں لگی تو اس کپڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے اگر کپڑے پر منی لگ جائے تو تری کی صورت میں دھوڈالے۔دھونے کے بعد اگر کپڑے میں نشان دکھائی دے تو کوئی حرج نہیں اگر منی خشک ہو تو اس کا کھرچ دینا ہی کافی ہے۔

1۔امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:

أَنَّه سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيهِ؟ فَقَالَتْ: (نَعَمْ إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى)"

(ابوداوٗد(366) نسائی 1/155 ابن ماجہ 1/192 دارمی 1/260 مسند احمد 6/325،326 ابن خزیمہ 1/380 ابن حبان (237) بیہقی 2/410)

"میں نے اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی تھیں،سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کپڑے میں مجامعت کرتے تھے اسی میں نماز پڑھ لیتے تھے تو انہوں نے کہا ہاں۔جب اس میں گندگی نہ دیکھتے۔"

2۔عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت {کنت أفرک المنی من ثوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم... ثم یصلی فیہ"

(مسلم مع نووی عربی 3/196 ابوداود مع عون 2/31،نسائی 1/156 ابن ماجہ 1/192 احمد 6/35،97،132،213،239 ابن خزیمہ 1/146 شرح السنہ 2/89-90)

"عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی میں نماز پڑھتے۔"

3۔ "عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغسل المنی ثم یخرج إلی الصلاۃ فی ذلک الثوب وأنا أنظر إلی أثر الغسل فیہ"

(بخاری مع فتح 1/332۔334 مسلم نووی 3/197۔ ابوداود 2/32 نسائی 1/156 ترمذی 1/201 ابن حبان 2/476 دار قطنی 1/125 بیہقی 2/418 شرح السنہ 2/88 ابن ماجہ (536) مسند احمد 6/142۔235)

"عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے کو جس قدر منی لگ جاتی اس قدر اسے دھوڈالتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو نکلتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے میں دھونے کے نشان دیکھتی۔"

ان ہر سہ احادیث سے معلوم ہوا کہ انسان جس کپڑے میں اپنی بیوی سے مجامعت کرلے، وہی کپڑے پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے اگر اس میں منی وغیرہ لگی ہو تو اس کو دھوڈالے یا کھرچ ڈالے۔ حالت جنابت میں لباس پہننے سے کپڑے پلید نہیں ہوتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ نمبر 155

محدث فتویٰ